

نیوز دیلییز



سفارتخانہ ریاستہائے متحدہ امریکہ - اسلام آباد، پاکستان

رابطہ: مارک اسٹرو
ترجمان
فون: ۰۳۰۸۵۵۵۰۵۹۱

۱۳ اپریل ۲۰۱۲ء
برائے فوری اجراء
۲۰۱۲/۵۲

امریکہ اور پاکستان کے درمیان پچاس سالہ ترقیاتی اشتراک کار کے حوالے سے تقریب

اسلام آباد (۱۳ اپریل ۲۰۱۲ء) ___ امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی (یو ایس ایڈ) کے منتظم ڈاکٹر راجیوشا اور پاکستان کے وزیر خزانہ حفیظ شیخ نے پاکستانی عوام کیلئے زیادہ خوشحال مستقبل کے حصول میں مدد دینے کیلئے پاکستان اور امریکہ کے درمیان پانچ عشروں سے زیادہ عرصہ سے جاری تعاون کو اجاگر کرنے کیلئے لگائی گئی ایک تصویری نمائش کا افتتاح کیا۔ یہ نمائش پاکستان نیشنل کونسل آف دی آرٹس (پی این سی اے) میں ۷ اپریل تک جاری رہے گی۔

ڈاکٹر راجیوشا نے نمائش کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ ۱۹۵۰ء سے پاکستان کی ترقی کے حوالے سے ترجیحات کو آگے بڑھانے کیلئے مل کر کام کرتا رہا ہے۔ آخر ہمارا کام پاکستان کے لوگوں کو اپنا مستقبل خود تعمیر کرنے میں مدد دینا ہے۔ انھوں نے کہا کہ امریکہ پاکستان کی کوششوں میں اس لئے معاونت کرتا ہے تاکہ ترقی کے ثمرات سب سے زیادہ خطرے سے دوچار لوگوں تک پہنچیں، معاشی ترقی ایک خاندانی کسان کیلئے اسی طرح با معنی ہو جس طرح یہ ایک خاتون تاجر کیلئے ہے اور انتہا پسند نظریے سے کبھی متاثر ہونے والے افراد بھی امن کی قدر و قیمت جان سکیں۔

حکومت امریکہ نے چھ عشروں سے زیادہ عرصے تک پانی، بجلی، نقل و حمل اور مواصلات کے بنیادی ڈھانچے کو ترقی دے کر اور ملک کے جامعاتی نظام کے قیام میں سہولت فراہم کر کے پاکستان کی معاشی ترقی میں مدد دی ہے۔ امریکی نے آئی بی اے، لمز، جناح پوسٹ گریجویٹ میڈیکل سینٹر اور بہت سی دوسری یونیورسٹیوں کو مدد بھی دی۔ ۱۹۶۰ء اور ۱۹۷۰ء کے عشروں میں امریکہ نے پاکستان میں سبز انقلاب برپا کرنے میں مدد فراہم کی جس سے ملک اپنے لوگوں کی غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے قابل ہوا۔ امریکہ نے تربیلا اور منگلا جیسے کئی بڑے بجلی گھر اور ڈیم تعمیر کرنے کیلئے بھی مالی اعانت فراہم کی۔ امریکی مالی امداد سے چلنے والے صحت کے پروگراموں سے ملک میں ملیریا کے خاتمے میں مدد ملی۔ امریکہ اب تک تعلیم، صحت، معاشی ترقی، استحکام اور توانائی کے شعبوں میں جامع پروگراموں کے ذریعے پاکستان کی مدد جاری رکھے ہوئے ہے۔

افتتاحی تقریب میں حکومت پاکستان، پارلیمان، سول سوسائٹی، پروگراموں کو چلانے والے شرکات دار اور ذرائع ابلاغ کے نمائندوں نے بھی

شرکت کی۔

